سوال

(338) بیوہ اوراس کی لڑکی کا نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ملتان سے محمد سلیم قریشی سوال کرتے ہیں کہ بیوہ اوراس کی لڑکی کا نکاح دو بھائیوں سے ہوجاتا ہے یعنی ایک بھائی سے والدہ اور دوسرے بھائی سے اس کی لڑکی کا نکاح ہوجاتا ہے۔ کیاان بھائیوں کی اولاد کا باہمی رشتہ ہوسکے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس رشتہ ازدواج کے دو پہلو ہیں ایک خاوند کی طرف سے اور دوسرا بیوی کی طرف سے اگر خاوندوں کی طرف سے دیکھا جائے۔ تو وہ دونوں بھائی ہیں۔ اور بھائیوں کی اولاد کا باہمی رشتہ ہوسکتا ہے۔ لیکن بیویوں کی طرف سے دیکھا جائے تو ان کی اولاد کا باہمی رشتہ نہیں ہوسکے گا۔ کیونکہ ایک بھائی کے گھر والدہ اور دوسرے بھائی کے گھر اس کی بیٹی ہے والدہ کے بطن سے پیدا ہونے والی اولاد بیٹی کے بہن بھائی ہوں گے۔ اور بہن بھائیوں کا رشتہ بیٹی کی اولاد سے نہیں ہوسکے گا۔ کیونکہ خالد بھانجے اور ماموں بھانجی کا رشتہ نہیں ہوسکتا۔ البتہ والدہ کے پوتوں پوتیوں اور نواسوں 'نواسیوں سے بیٹی کی اولاد سے نکاح ہوسکتا ہے ان کے رشتے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:354